آؤ، خود دیکھ لو 5

سچا مقدِس

sachchā maqdis

The True Temple

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 5]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of
Chakkree-Chantakad https://pixabay.com/images/id-4821585/;
OpenClipart-Vectors https://pixabay.com/images/id-1300109/;
aalmeidah https://pixabay.com/images/id-3589838/;
R. Gunter https://freebibleimages.org/illustrations/rg-king-jesus/
J. Kemp/R. Gunter
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-peter-lame-man/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

لیلے کے خون سے نجات	2
مقدِس میں منڈی	2
مقدِس: پاک مقام	3
مقدِس: خدا کے حضور آنے کا مقام	4
مقدِس: باپ کا مقام	5
مسیح سچی پرستش قائم کرے گا	5
اپنی غلطی کے لئے اندھے	6
انسان مقدِس کو پاک نہیں رکھ سکتا	7
مسیح ہی سچا مقدِس اور لیلا ہے	9
انجیل، یوحنا 2:13-22	10

فَسح کی عید قریب آ گئی۔ یہ ایک بہت اہم عید تھی۔

◄ اِس عید پر یہودی کیا مناتے تھے؟

یہ کہ خدا نے اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے چھڑایا۔

اُس وقت خدا نے فرمایا تھا کہ اسرائیلی ایک لیلے کا خون دروازے کے چوکھٹوں پر لگائیں۔ جس نے ایسا کیا اُس کے سب گھر والے زندہ رہے۔ جس نے ایسا نہ کیا اُس کا پہلوٹھا مر گیا۔ رات کے وقت مصریوں میں بڑا ہلّہ مچ گیا، کیونکہ جیل کے قیدی سے لے کر فرعون تک اُن کے تمام پہلوٹھے مر گئے تھے۔ تب مصر کا بادشاہ اسرائیلیوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوا۔

لیلے کے خون سے نجات

ایک لیلے کے خون نے اُنہیں خدا کے غضب سے بچایا۔
ایک لیلا نجات کا باعث بن گیا۔
یہ لیلا صرف یروشلم کے مقدِس میں ذبح کیا جا سکتا تھا۔ اِس موقعے پر عیسیٰ مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ یروشلم پہنچ گیا۔
◄ جانے کا کیا مقصد تھا؟ وہ وہاں کیا سکھانا چاہتا تھا؟

مقدِس میں منڈی

جب وہ بیت المقدّس پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں، بیرونی صحن میں بڑی منڈی لگی ہوئی ہے۔ اُس میں لاتعداد گائے بَیل، بھیڑیں اور کبوتر بِک رہے ہیں۔ ایک طرف میزوں کی قطار لگی ہوئی ہے۔ وہاں صراف بیٹھے عام سِکے خاص سِکوں میں بدل رہے ہیں۔ معمول کے سکّے منع تھے، اِس لئے جو آتا تھا اُسے اپنے سکے اِن خاص سکوں میں بدلنا تھا۔
ہر طرف ڈکارتے گائے بیل، ممیاتی بھیڑ بکریاں، غوں غوں کرتے کبوتر، مول تول میں لگے سوداگروں کی چیخ پکار۔

یہ کچھ دیکھتے ہی عیسیٰ مسیح آپے سے باہر ہوا۔ وہ رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب پر ٹوٹ پڑا۔ اُس نے بھیڑوں اور گائے بَیلوں کو باہر ہانک دیا، پیسے بدلنے والوں کے سِکے بکھیر دیئے اور اُن کی میزیں اُلٹ دیں۔ کبوتر بیچنے والوں کو اُس نے کہا، ”اِسے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو منڈی میں مت بدلو۔“

مقدِس: پاک مقام

► وہ کیوں اِتنے غصے ہوا؟

بیت المقدّس وہ مقدّس جگہ تھا جہاں انسان خدا کے حضور آ کر اُس کی پرستش کر سکتا تھا۔ اُس خدا کی جو نہ صرف عظیم ہے بلکہ جو پاک بھی ہے۔ جس کے سامنے گناہ گار انسان قائم نہیں رہ سکتا۔ اُسے منڈی میں بدلنا سخت گناہ تھا۔

اِس دُنیا میں ہر طرف دینی منڈیاں لگی رہتی ہیں۔ جہاں لوگ پوجا اور پرستش کرتے ہیں وہاں پیسے کمانا آسان ہے۔ جو عام بازار میں پیسا گن گن کر سودا مول لیتا ہے وہ دین کے معاملوں میں اندھا دُھند دیتا ہے۔

► کیوں؟

ظاہر ہے، کون اپنے دیوتا یا خدا کو ناراض کرنا چاہتا ہے؟ اِس بِنا پر مذہب کو پیشہ بنا دیا گیا ہے۔

مقدِس: خدا کے حضور آنے کا مقام

یہاں عیسیٰ مسیح نے نہ بیت المقدّس کہا نہ مقدِس۔

► اُس نے کیا کہا؟

میرے باپ کا گھر۔

► کیا خدا وہاں بستا تھا؟

نہیں۔جس نے سب کچھ خلق کیا وہ نہ بیت المقدّس نہ کسی اَور جگہ رہتا ہے۔ مگر یہ گھر اُس کا نشان تھا، وہ مقام جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ ہے۔ جہاں اُس کے امام اُسے قربانیاں پیش کرتے تھے۔ اِس لئے ایمان دار بڑی عیدوں پر جہاں ممکن تھا وہاں آیا کرتے تھے۔

مقدِس: باپ کا مقام

◄ میرے باپ کا گھر۔ میرے باپ کہہ کر وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

میرا خدا باپ سے خاص رشتہ ہے، فرزند کا پاک رشتہ۔

یہی وجہ ہے کہ وہ اِتنے غصے ہوا۔

باپ کا گھر میرا گھر بھی ہے۔ اور اِسی کو تم نے منڈی میں بدل ڈالا ہے۔ پرستش اور دعا کی جگہ مول تول کی منڈی بن گئی ہے۔ خدا اِس کا مرکز نہیں رہا۔ اُس کی توہین ہو رہی ہے۔

مسیح سچی پرستش قائم کرے گا

نبیوں نے بار بار اِس توہین کا ذکر کیا تھا۔ یوں یرمیاہ نبی نے فرمایا تھا،

> کیا تمہارے نزدیک یہ مکان جس پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے ڈاکوؤں کا اڈّا بن گیا ہے؟ خبردار! یہ سب کچھ مجھے بھی نظر آتا ہے۔ (یرمیاہ 7:11)

نبیوں نے اِس سے بڑھ کر صاف بتایا تھا کہ انسان اپنی کوششوں سے سچی پرستش کر ہی نہیں سکتا۔ اِس لئے ایک وقت آئے گا جب خدا خود،

المسیح کے ذریعے یہ سچی پرستش قائم کرے گا۔ یوں زکریاہ نبی صدیوں پہلے پیش گوئی کرتا ہے کہ اُس وقت سودابازی ختم ہو جائے گی۔

> اُس دن سے رب الافواج کے گھر میں کوئی بھی سوداگر پایا نہیں جائے گا۔ (زکریاہ 14:21)

یسعیاہ نبی نے بھی اِس مسیحانہ زمانے کی پیش گوئی کی تھی،

> میرا گھر تمام قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا۔
> (یسعیاہ 56:7)

غرض، عیسیٰ مسیح اپنے عمل اور کلام سے ظاہر کر رہا ہے کہ وہ المسیح ہے جو سچی پرستش کا یہ زمانہ شروع کرنے آیا ہے۔

اپنی غلطی کے لئے اندھے

◄ دوسرے لوگ یہ دیکھ کر کیا کرتے ہیں؟

وہ پوچھتے ہیں کہ "آپ ہمیں کیا الٰہی نشان دکھا سکتے ہیں تاکہ ہمیں یقین آئے کہ آپ کو یہ کرنے کا اختیار ہے؟"

◄ کیا آپ نے کچھ محسوس کیا؟

اُنہوں نے سوچا تک نہیں کہ یہ کام غلط ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جو زیادہ طاقت دکھائے وہی حق میں ہے۔

◄ کیا وہ کلام سے واقف نہیں تھے؟ کیا اُن کو نہیں پتہ تھا کہ منڈی کا یہ انتظام غلط ہے؟

ضرور۔ وہ پاک نوشتوں سے واقف تھے۔ لیکن اِس دُنیا میں کون پوچھتا ہے کہ کیا غلط اور کیا صحیح ہے؟ ہر ایک اپنے نفع اور فائدے کے پیچھے لگا رہتا ہے۔ ایسے لوگ کسی کی بات صرف اِس صورت میں مانتے ہیں کہ وہ اُن سے زیادہ زبردست ہو۔

اِسی لئے وہ اختیار کا سوال چھیڑتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ کوئی الٰہی نشان دکھاؤ جس سے پتہ چلے کہ تم زیادہ طاقت ور اور زبردست ہو۔

انسان مقدِس کو پاک نہیں رکھ سکتا

◄ عیسیٰ مسیح کیا جواب دیتا ہے؟ کیا وہ کوئی شاندار معجزہ دکھاتا ہے؟

نہیں۔ وہ ایک پہیلی پیش کرتا ہے: "اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں
اِسے تین دن کے اندر دوبارہ تعمیر کر دوں گا۔"
پوچھنے والے چونک اُٹھے۔ وہ بولے، "بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے میں
46 سال لگ گئے تھے اور آپ اِسے تین دن میں تعمیر کرنا چاہتے ہیں؟"
بیت المقدّس اِتنی محنت سے تیار ہو گیا ہے، اور اب بھی تعمیر کا کام
جاری ہے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ آپ اُسے تین دن میں تعمیر کر
سکیں؟
لیکن عیسیٰ مسیح کچھ اَور کہنا چاہتا ہے۔ پہلے، انسان مقدِس کا یہ انتظام
پاک رکھنے میں فیل ہے۔ یہ اِس منڈی سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اِس لئے
جلد ہی ایک وقت آئے گا جب اُسے ڈھا دیا جائے گا۔ اور کچھ سالوں
بعد ایسا ہی ہوا۔ رومیوں نے اِس شاندار مقام کا ستیاناس کیا۔
اِس سے خدا ظاہر کرے گا کہ انسان اُسے پاک نہیں رکھ سکتا۔ انسان
اپنی کوششوں سے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اِس کے لئے یہ دُنیاوی مقدِس
کافی نہیں ہے۔

لیکن یہودی ایک اَور مقدِس بھی ڈھا دیں گے: المسیح کو جو خدا تک کا سچا راستہ ہے۔ وہ اُسے رد کرکے صلیب پر چڑھائیں گے۔

مسیح ہی سچا مقدِس اور لیلا ہے

لیکن یہ دوسرا مقدِس قبر میں نہیں رہے گا بلکہ جی اُٹھے گا۔ اور یہ الٰہی مقدِس انسان کا اپنے ساتھ رشتہ قائم کرے گا۔ جس کام میں انسان خود فیل تھا اُسے وہ خود سرانجام دے گا۔ وہی جو سچا مقدِس ہے۔ جو قربانی کا سچا لیلا ہے۔ جو ہماری خاطر موا اور جی اُٹھا۔ جس سے ہمیں اپنے گناہوں سے نجات ملی ہے۔

بیت المقدّس کو ڈھا دیا گیا اور آج تک نئے سرے سے تعمیر نہیں ہوا۔ لیکن مسیح جی اُٹھا۔ وہ ایک پاک اور ابدی مقدِس ہے جس کے وسیلے سے ہم خدا کے حضور آ سکتے ہیں۔ جس سے ہم اُس کے فرزند بن سکتے ہیں۔ اور یہ مقدِس کسی مقام پر محدود نہیں رہتا۔ ہم ہر جگہ اِس مقدِس کے ذریعے خدا سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہر جگہ ہم خدا کی پاک پرستش کر سکتے ہیں۔

◄ آپ کا کیا مقدِس ہے؟ خدا تک پہنچنے کا آپ کا کیا پاک راستہ ہے؟ کیا آپ دُنیا کی کسی دینی منڈی میں اُلجھے ہوئے ہیں؟ یا مسیح آپ کا سچا مقدِس ہے؟

انجیل، یوحنا 2:13-22

جب یہودی عیدِ فسح قریب آ گئی تو عیسیٰ یروشلم چلا گیا۔ بیت المُقدّس میں جا کر اُس نے دیکھا کہ کئی لوگ اُس میں گائے بَیل، بھیڑیں اور کبوتر بیچ رہے ہیں۔ دوسرے میز پر بیٹھے غیرملکی سِکے بیت المُقدّس کے سِکوں میں بدل رہے ہیں۔

پھر عیسیٰ نے رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو بیت المُقدّس سے نکال دیا۔ اُس نے بھیڑوں اور گائے بَیلوں کو باہر ہانک دیا، پیسے بدلنے والوں کے سِکے بکھیر دیئے اور اُن کی میزیں اُلٹ دیں۔ کبوتر بیچنے والوں کو اُس نے کہا، ”اِسے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو منڈی میں مت بدلو۔“

یہ دیکھ کر عیسیٰ کے شاگردوں کو کلامِ مُقدّس کا یہ حوالہ یاد آیا کہ "تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔"

یہودیوں نے جواب میں پوچھا، "آپ ہمیں کیا الٰہی نشان دکھا سکتے ہیں تاکہ ہمیں یقین آئے کہ آپ کو یہ کرنے کا اختیار ہے؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، "اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اِسے تین دن کے اندر دوبارہ تعمیر کر دوں گا۔"

یہودیوں نے کہا، "بیت المُقدّس کو تعمیر کرنے میں 46 سال لگ گئے تھے اور آپ اِسے تین دن میں تعمیر کرنا چاہتے ہیں؟"

لیکن جب عیسیٰ نے "اِس مقدِس" کے الفاظ استعمال کئے تو اِس کا مطلب اُس کا اپنا بدن تھا۔ اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے شاگردوں کو اُس کی یہ بات یاد آئی۔ پھر وہ کلامِ مُقدّس اور اُن باتوں پر ایمان لائے جو عیسیٰ نے کی تھیں۔